پیر، 13 صفر، 1440ھ　22/10/2018　نمبر: 1440/08

دہشت گرد ریاست بھارت بھیگی بلی کی فریادیں نہیں بلکہ صرف دھاڑتے ہوئے حملہ آور شیر کی زبان سمجھتی ہے

مقبوضہ کشمیر میں 21 اکتوبر 2018 کو قابض بھارتی افواج کے ہاتھوں مسلمانوں کے بہنے والے خون کی مذمت کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر اعظم نے 22 اکتوبر 2018 کو ایک ٹویٹر پیغام میں کہا، "بھارتی سیکیورٹی فورسز کی جانب سے مقبوضہ کشمیر میں معصوم کشمیریوں کے قتلِ عام کا نیا سلسلہ انتہائی قابل مذمت ہے۔ وقت آگیا ہے کہ بھارت اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی امنگوں کے مطابق بات چیت کے ذریعے تنازعہ کشمیر کے حل کی جانب پیش رفت کا احساس کرے"۔ باجوہ-عمران حکومت مشرف اور نواز شریف کی پیروی کرتے ہوئے جارح ہندو ریاست کے سامنے ذلت آمیز تحمل کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ یہ حکومت امریکا-بھارت گٹھ جوڑ کے سامنے جھک گئی ہے جس کا مقصد پاکستان اور کشمیر کے مسلمانوں پر بھارتی بالادستی کو یقینی بنانا ہے۔ حکومت بھیگی بلی کی طرح کونے میں بیٹھ کر صرف فریادیں کر رہی ہے اور اس نے کشمیر کے مسلمانوں کو شدید خطرات کے حوالے کر دیا ہے۔ ہندو اشرافیہ کی ریت ہے کہ وہ دوسروں کو انصاف فراہم کرنے کی صلاحیت سے عاری ہے، کمزور کا مذاق اڑاتی ہے اور صرف اور صرف طاقت کی زبان ہی سمجھتی ہے۔ یہ وہ حقیقت ہے جس کی وجہ سے برصغیر کی ایک بہت بڑی آبادی نے مسلم حکمرانوں کو قبول کیا تھا جنہوں نے صدیوں تک اس خطے میں اسلام کے نفاذ کے ذریعے امن اور خوشحالی کو یقینی بنایا۔ اور یہی وہ حقیقت ہے جس نے ہمارے آباؤ اجداد کو ایک ایسے خطہ زمین کے حصول کے لیے ناقابل یقین قربانیاں دینے پر مجبور کیا جو ہندو اشرافیہ کے اقتدار و اختیار سے آزاد ہو۔ برصغیر کی تقسیم کے بعد سے آج تک ہندو اشرافیہ نے مسلمانوں کو نقصان پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا چاہے وہ مسلمانوں کے ساتھ حالت جنگ میں ہوں یا جہاں کہیں انہیں مسلمانوں پر کسی بھی درجے پر حاکمیت حاصل ہے جیسا کہ مقبوضہ کشمیر، گجرات اور ایودھیا۔

اے افواج پاکستان میں موجود مسلمانو! آپ پر لازم ہے کہ باجوہ-عمران حکومت تباہی کے جس راستے پر گامزن ہے اس پر انہیں چلنے سے روک دیں اور ایسا صرف نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے نصرۃ فراہم کرنے سے ہی ہوگا۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ دھاڑتے ہوئے شیر کی یلغار دشمن کو دُم دبا کر بھاگنے پر مجبور کر دے گی۔ یہ صرف خلیفہ راشد ہوگا جو استعماری ادارے اقوام متحدہ کی کشمیر پر مضحکہ خیز قراردادوں کو مسترد کر دے گا جنہیں اقوام متحدہ کے چارٹر کے باب 6 کے تحت منظور کیا گیا تھا جن پر عمل درآمد کرانا لازمی ہی نہیں ہوتا۔ یہ صرف خلیفہ راشد ہی ہوگا جو امریکا کی جانب سے تحمل کے مطالبے کو نظرانداز کر کے کشمیری مزاحمت کو اسلحے سے لیس کرے گا وہ مزاحمت جس سے بھارتی قابض افواج پہلے ہی اس کی بہادری کی وجہ سے شدید خوفزدہ ہیں۔ یہ صرف خلیفہ راشد ہی ہوگا جو پاکستان کی مغربی سرحد پر امریکا کی ہاری ہوئی جنگ کو جیت میں بدلنے کے لیے مدد فراہم کرنے سے انکار کر دے گا اور طاقت کے بھرپور مظاہرے کے لیے ہماری افواج کو اور ہمارے ایٹمی اثاثوں کو مشرقی سرحد پر حرکت میں لائے گا۔ یہ صرف خلیفہ راشد ہی ہوگا جو مظلوم کشمیری مسلمانوں کی چیخوں کا جواب دے گا اور مقبوضہ کشمیر کو آزاد کرائے گا۔ اور یہ صرف خلیفہ راشد ہی ہوگا جو بھارت کے ساتھ نارملائزیشن کے منصوبے کو مسترد کر دے گا جس کا مقصد بھارت کی بالادستی کے قیام کے لیے پاکستان کو کمزور کرنا ہے۔ بلکہ خلیفہ پوری سنجیدگی سے اسلام کو ایک بار پھر پورے برصغیر کی بالادست قوت بنانے کے لیے کام کرے گا۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

"فَلَا تَهِنُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلْمِ وَأَنتُمُ الْأَعْلَوْنَ وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَن يَتِرَكُمْ أَعْمَالَكُمْ"

"تو تم ہمت نہ ہارو اور (دشمنوں کو) صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو۔ اور اللہ تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کرے گا" (محمد: 35)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس